سیرتِ معصومین علیہم السلام
احسن المقال جلد اوّل
ترجمہ
منتہی الآمال
مؤلف
ثقۃ المحدثین آقائی شیخ عباس قمیؒ
ترجمہ
مولانا سید صفدر حسین نجفی رحمۃ اللہ علیہ
تصحیح
مولانا غلام رضا ناصر نجفی
ناشر
مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور پاکستان
قرآن سینٹر 24 الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ 0321-4481214,042-37314311

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔سیرتِ معصومینؑ ۔احسن المقال جلداوّل

مؤلف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ثقۃ المحدثین آقائی شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا سید صفدر حسین نجفی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا غلام رضا ناصر نجفی

کمپوزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔فضل عباس سیال (الحمد گرافکس لاہور)

سال اشاعت۔۔۔۔۔۔۔۔2012ء

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور

ہدیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ملنے کا پتہ

قرآن سینٹر 24 الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور

فون نمبرز۔ 0321-4481214,042-37314311

پہلی فصل

سید الشہداءؑ کے مکہ معظّمہ کی طرف متوجہ ہونے کا بیان

چونکہ یہ واقعہ ہولناک کتب فریقین میں مختلف طور پر وارد ہوا ہے لہٰذا اس رسالہ میں مختصر طریقہ سے اس پر اکتفاء کیا جائے گا جسے اعاظم علماء نے اپنی معتبر کتب میں ذکر کیا ہے اور حتی الامکان ہم شیخ مفید سید ابن طاؤس۔ ابن نما اور طبری کی روایت سے تجاوز نہیں کریں گے اور ان کی روایت کو باقیوں پر ترجیح دیں گے۔ اور غالباً ابتداء مطلب میں محل اختلاف اور اس کے ناقل کی طرف اشارہ ہوگا۔ اب ہم کہتے ہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جب امام حسنؑ نے ریاض قدس کی طرف رحلت فرمائی۔ تو عراق کے شیعہ حرکت میں آئے اور انہوں نے امام حسینؑ کو خط لکھا کہ ہم معاویہ کی خلافت کا جوا اتار کر آپ کی بیعت کرتے ہیں حضرت نے اس وقت اس چیز کو قرین مصلحت نہ سمجھتے ہوئے اس انکار کیا۔ اور انہیں معاویہ کی حکومت کے اختتام تک صبر کرنے کا حکم دیا۔

پس جب معاویہ نے پندرہ رجب ۶۰ھ میں دنیا سے رختِ سفر باندھا اور یزید اس کی جگہ پر مسند حکومت پر بیٹھا تو وہ اپنے امر خلافت کی طرف مستعد ہوا اور اس نے ولید بن عتبہ بن ابوسفیان کو جو کہ معاویہ کی طرف سے مدینہ کا گورنر تھا۔ اس مضمون کا خط لکھا کہ ولید میرے لیے بیعت لو۔ ابوعبداللہ الحسین۔ عبداللہ بن عمر۔ عبداللہ بن زبیر اور عبدالرحمن بن ابی بکر سے اور ان پر اس معاملہ میں سختی کرو۔ اور ان کا کوئی عذر قبول نہ کرو۔ اور ان میں سے جو بھی بیعت کا انکار کرے اس کا سر تن سے جدا کر کے میری طرف بھیج دو جب یہ خط ولید کو ملا۔ اس نے مروان کو بلایا اور اس معاملہ میں مشورہ کیا مروان نے کہا ابھی تک یہ لوگ معاویہ کی موت سے باخبر نہیں ہیں فوراً انہیں بلاؤ اور یزید کی بیعت ان سے لے لو اور ان میں سے جو بھی بیعت قبول نہ کرے اسے قتل کر دو پس اسی رات ولید نے ان افراد کو بلایا اور یہ لوگ اس وت روضہ منورہ حضرت رسولؐ خدا میں جمع تھے جب ولید کا پیغام انہیں پہنچا تو امام حسینؑ نے فرمایا جب میں اپنے گھر واپس چلا گیا تو ولید کی دعوت قبول کروں گا۔ ولید کا پیغام رساں جو کہ عمر بن عثمان تھا۔ واپس چلا گیا عبداللہ بن زبیرؓ نے کہا اے اباعبداللہ ولید کا اس وقت بلانا بے موقعہ ہے اور اس چیز نے میرے دل کو پریشان کر دیا ہے۔ آپ کے دل میں کیا خیال ہے حضرت نے فرمایا میرا خیال ہے کہ معاویہ طاغیہ مر گیا ہے اور ولید نے ہمیں یزید کی بیعت کے لیے بلایا ہے۔ جب یہ لوگ ولید کے دلی راز سے مطلع ہوئے تو عبداللہ بن عمر اور عبدالرحمن بن ابی بکر نے کہا ہم تو اپنے گھر جاتے ہیں اور اپنے دروازے بند کر لیتے ہیں۔ اور ابن زبیر کہنے لگا میں تو یزید کی بیعت کبھی بھی نہیں کروں گا۔ امام حسینؑ نے فرمایا کہ میرے لیے کوئی چارہ کار نہیں سوائے اس کے کہ میں ولید کے پاس جاؤں پس آپ اپنے دولت کدہ پر تشریف لے گئے اور تیس افراد اپنے اہل بیت اور موالیوں میں سے بلائے اور انہیں فرمایا کہ اپنے ہتھیار لے لو۔ اور انہیں اپنے ساتھ لے لیا اور فرمایا تم اس کے گھر کے دروازے پر بیٹھ جانا